U-194

۷۸۹

محمد عبدالرحمٰن بارکر
مانٹریال کینیڈا
۲، دسمبر ۱۹۷۱ء

Risālah-i Savāl va Javāb

Religious discourse between Mr Godwin (Goodwin?), a Christian, and Muhammad Hādī, a muslim in 1245 AH (1829-30). The debate ends with the Christian becoming a Muslim and taking the name Mirzā Hidayat Beg

Idārah-i Adabiyat-i Urdū
vol. 1, p. 182 — same book!

nd.
late 19th Century
32 leaves
11 l.-p.p.
Scribe Sayyid Hashmat (?) Husayn

لیکر کہین موسےٰ اور کہین عیسےٰ اور کہین ابراہیم اور کہین یعقوب وغیرہ نام پایا

آخر کو خود موجود ﷺ خاتم الانبیا کہلایا مثلاً ایک تخم ہی کہ ہزارون ڈال پات پہول

پہل ہوہر صفت کا نام علحدہ پاتا ہی پر حقیقت اسکی ہر صفت مین پنہان رہکر

آخر وہی موجود ہوتا ہی اور جبکہ پیغمبرون کی ارواح اور ملایک مقربین کو جو خبر صحیح

خدا کی طرف سے لوگون کو پہچانے اور گناہون سے پاک و مبرا رہنے کی جہت سے روح

صدق اور روح قدس کہتے ہین ویسا ہی محمدؐ نے بہی بسبب تعین پیغمبری اور معصومی کے

روح صدق اور روح قدس نام پایا و گرنہ وہی روح الروح اور تعین اول ہی یسی یہہ

روح صدق اور روح قدس وہی فارقلیط ہی جو مسیح نے اسکے آنیکا حواریون سے

وعدہ کیا دیکہئے وہ کیسا شخص اور کیسی اُسکی شان ہی چنانچہ یوحنا کی انجیل کے

چودہوین باب مین سولہوین سطر سے انیس سطر تک لکہا ہی وہ یہہ ہی مین اپنے

باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمہین دوسرا وکیل دیگا جو ابد تک تمہارے ساتہہ

رہے یعنی